فتویٰ نمبر:[۳۰۶] بسم اللہ الرحمن الرحیم تاریخ:[۲۰۲۲/۰۵/۱۲]

سوال

اگر کسی نے ہماری اجازت کے بغیر اپنی کوئی چیز ہمارے ٹیبل وغیرہ پر رکھی ہو اور اچانک وہ گر کر ٹوٹ جائے، تو کیا اس کی ادائیگی ہمیں ہی کرنی ہوگی؟ جیسے میری روم میٹ نے اپنا موبائل فون چارج لگا کر رکھا میرے ٹیبل پر، اور وہ پہلے نہیں رکھتی تھی، کل رات پہلی بار رکھا۔ میں اپنی کوئی چیز اٹھا رہی تھی کہ فون اچانک نیچے گرا، اور اس کی سکرین ٹوٹ گئی۔ شریعت کی رو سے کس کو اس کا نقصان بھرنا ہوگا؟

جواب

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

آپ نے موبائل جان بوجھ کر نہیں گرایا، بلکہ آپ کے علم میں بھی نہیں تھا کہ یہاں پر موبائل موجود ہے، لہذا آپ اس کی ضامن نہیں ہیں، یعنی آپ کو اس کا نقصان بھرنا ضروری نہیں ہے۔ اس میں غلطی چونکہ موبائل رکھنے والی خاتون کی ہے، لہذا وہ خود اس نقصان کی ذمہ دار ہوں گی۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

مفتیانِ کرام

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بلال حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

فضیلۃ الدکتور عبد الرحمن یوسف مدنی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ سعید مجتبیٰ سعیدی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ حافظ عبد الرؤف سندھو حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ محمد إدریس اثری حفظہ اللہ